

H000C











روح پاک جناب ید المصلین جہاد دبر بھگان دین تاریخ ہمارے حسب مذکور المصلحین کے تحریر  
سالہ ہزارے انجام و اختتام پایا اور نام اسکا ادب القرآن رکھا اب سیدنا طہرین رسالہ  
یہ ہے کہ جو ہرگز اس سال کو ملاحظہ فرمائیے اور بھائیوں میں فقیر عاصی علیہ السلام فرمایا اور اس  
کے ہر گز یہ بھائیوں میں تو اسکی اصلاح میں کوشش کریں اور اس سال کے کو اور پانچ فصائل تک کیا

## فصل پہلی فضائل قرآن مجید اور اہل بیت علیہ السلام بیان میں

اے مسلمانو جانو اور گاہ کہ قرآن مجید کا پڑھنا باعث مغفرت گناہ و موجب برکات بلند  
درجات کا ہے دنیا و آخرت میں نجات ہے عثمان رضی اللہ عنہ سے کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ  
نے **خَيْرُكُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْآنَ وَعَلَّمَهُ** یعنی بہتر تم میں سے وہ شخص ہے جو کہ سیکھا قرآن اور سکھایا  
اور سونقل کی یہ بخاری ہے **مَشْكُوتُ الْمَصَالِحِ** اور بھی حدیث میں آیا ہے **افْضَلُ الْعِبَادَةِ قِرَاءَةُ**  
**الْقُرْآنِ** یعنی افضل سب عبادتوں میں تلاوت قرآن ہے اور فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
**اِقْرَأُوا الْقُرْآنَ فَإِنَّ فِي يَوْمٍ الْفَيْلَمَةِ تَشْفِيْعًا لِمَنْ لَا يَحْيَا** یعنی پڑھو قرآن شریف کو جس  
تتمتہ ہو اور بخاندن قیامت کے شفاعت کہے والا واسطے پڑھنے والوں اپنے کے نقل کی پیغم  
اور فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کوئی پڑھے ایک حرف کلام اللہ پڑھے اس کے لیے نیکی ہے اور  
نیکی میں نیکی کے تین کتابیں کہ سارا اللہ ایک حرف ہے بلکہ آلف ایک حرف ہے اور لام ایک حرف  
ہو اور تسم ایک حرف یعنی اللہ کہنے میں تیس نیکیاں لکھی گئیں **نَقْل** کی تیرہ جگہ ایسی ہیں کہ ہر  
لفظ میں ایک حصہ حصہ ہیں اور مظاہر الحق شرح مشکوٰۃ المصابیح میں لکھا ہے کہ جس نے  
قرآن پڑھا تو عمل کیا وہ آپس کا درجہ بلند کرتا جو اللہ تعالیٰ دنیا و آخرت میں اور تلامذہ  
قرآن کی افضل عبادت کی جو خصوصاً جبکہ نماز میں ہوا فضیلت اور ثواب ایسا ہے کہ  
تحریر میں نہیں آسکتا عوض ہر حرف کے دس درجہ دیے جاتی ہیں اور نماز میں ہر حرف  
اور پڑھنا قرآن کا نزدیک کرتا ہے خدا سے اور روتن کرتا ہے دلون کو پس مسلمانو انکو  
چاہیے کہ عادت کریں قرآن پڑھنے کی اور اس سے ہرگز غافل نہ رہیں اس لیے کہ پڑھنے



[illegible][illegible]

اور کئے سب دالوں پر تکیہ کرتی اور غیر وہ سب کئے جاتی ہو اور زینتہ کحل جاہ  
 اور شایعین اور سمن کہتے ہیں اور روایت کی خالد بن شیبہ نے حسین بن  
 سے کہ جو شخص نے پچھتر قرآن مجید سے درحالیہ کہ وہ اسلحہ کرتا ہو جو ثواب کا گہمی  
 ہو اور اس کے لیے ہر حرف پر تکیہ اور حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ جس نے عمن  
 ایک آیت قرآن مجید کی کلمی جاتی ہیں اس کے لیے دس نیکیاں ہیں حسب یہ بڑا اجر ہے  
 والے کا یہ تو پڑھنے والا ہے اور میں شریک ہوتا ہوں شریک ملک و قلعہ و اسکار یا اور تصنیف  
 غایۃ الاوطار ترجمہ و مختار اور ہر اہم شاہی میں کما ہے کہ جب قاری  
 اذان سے تو فضل یہ ہے کہ چپ رہے اور اعلان سے اور امام ابو حنیفہ رحمہ اللہ  
 سے روایت ہے کہ جس نے قرآن کو سال میں دو بار پڑھا تو اس نے قرآن کا اجر  
 ادا کیا غایۃ الاوطار و قتا و امی برہنہ میں ہے کہ قاری قیام کرے مگر پاپ  
 مسلمہ عالم کیو اسے اور قرا و امی عالمگیری وغایۃ الاوطار و اہل اہم شاہی  
 میں کما ہے کہ باز زمین اور ناپاک جگہ میں قرآن پڑھنا مکروہ ہے اور لیث کر قرآن  
 پڑھنے میں کہ مضائقہ نہیں لیکن پڑھنے کے وقت اپنے دونوں پاؤں سمیٹ لے  
 اور قرا و امی عالمگیری میں کما ہے کہ مجلسوں میں بطح و دنیا قرآن پڑھنا مکروہ  
 ہے اور جس جگہ لوگ اسے کا سون میں مشغول ہوں اور کلمہ کہی قرآن نہ پڑھ  
 نہ پڑھے غایۃ الاوطار میں ہے کہ قرآن خون پر سلام کرنا ناجائز ہے اور قاری کو  
 سلام کا جواب دینا یا نہ دینا دونوں درست ہے قول صحیح میں ہے صحت پر کوئی  
 نزاع نہیں اور صحت کو کہہ کر کہہ کرے چاہے کون سے ملک وہ مسجد ہو نہ ہو نہ رکعت نہ رکعت اور  
 منعوت اور کتب تفسیر اور فقہ اور کلام کی کتابت میں یا غیر میں  
 مکروہ ہے اور جب نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا نام پڑے تو پڑھنا جائز ہے یا غیر میں  
 کیو اسے قرآن پڑھنا مکروہ ہے اور ہر جہ میں ہے کہ پڑھنا مکروہ ہے یا غیر میں

قرآن مجید  
 و تفسیر و فقہ و کلام  
 و کتب حدیث و احادیث  
 و کتب لغت و معانی  
 و کتب تاریخ و جغرافیہ  
 و کتب طب و صحت  
 و کتب فہرست و کتابت  
 و کتب نجوم و طالع بینی  
 و کتب منطق و فلسفہ  
 و کتب ریاضی و حساب  
 و کتب موسیقی و شعر  
 و کتب صناعت و ہنر  
 و کتب نجوم و طالع بینی  
 و کتب منطق و فلسفہ  
 و کتب ریاضی و حساب  
 و کتب موسیقی و شعر  
 و کتب صناعت و ہنر

ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کا اور نزدیک محمد رحمۃ اللہ علیہ کے مکروہ نہیں ہو اسی پر فتوے ہیں  
**فصل طاری** میں مذکور کیا ہی اس امر میں کہ قرآن پڑھنے سے ریت کو نفع ہو یا نہ ہو  
 یا نہیں بخاری میں مذکور ہے کہ حضرت ابوہریرہؓ نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے کہ جو  
 کھانا کھا کر سیر کرے یا کھانا کھا کر سیر کرے یا کھانا کھا کر سیر کرے یا کھانا کھا کر سیر کرے  
 اور آہستہ پڑھ کر مکروہ نہیں ہو اسی پر فتوے ہیں کہ قرآن پڑھنے سے ریت کو نفع ہو یا نہ ہو  
 اور رسالہ البیان میں بھی ذکر ہے کہ قرآن پڑھنے سے ریت کو نفع ہو یا نہ ہو  
 اور پیشاب کی حاجت ہو قرآن نہ پڑھے اور مسلمان کو چاہیے کہ عادت ہو تو رکے کہ  
 کسی قدر کلام اقدس پڑھ لیا کرے امام نووی نے رسالۃ البیان فی آداب حمایۃ القرآن  
 میں بزرگوارانہ حلف کی عادت تین مقدار تلاوت میں نقل کی ہیں جانب کثرت میں البیان  
 بزرگ کی عادت نقل کی کہ کم از کم روزانہ ختم کرتے تھے چار دن میں اور چار رات میں اور  
 ایک ختم روز کی غایت میں تین دن میں بہت بزرگوں کی عادت تھی کہ رات کو تین دن میں  
 ختم کیا کرتے تھے امام ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے حال میں لکھا ہے کہ رات میں ایک کلام اللہ  
 ختم کیا کرتے تھے اور ہر صبح میں ۶۱ کلام اللہ ختم کرتے تھے تین رات اور تیس دن میں  
 اور ایک نام سجدہ کے ساتھ تلاوت میں اور رات میں تین دن میں بہت بزرگوں کی عادت تھی اور  
 ایک سیدہ زینبؓ سے بہت لوگوں کو اور آدھے سپارے سے کم کسی کی عادت امام نووی نے  
 نقل میں کی سات دن میں ختم کرنے کا ایک طریقہ منزل فی بتوق کا ہے یعنی پہلی منزل کو  
 سورۃ شوریٰ سے شروع ہوتی ہے اور دوسری سورۃ المدہ سے اور تیسری سورۃ یونس سے اور چوتھی  
 سورۃ ابراہیم سے اور پانچویں سورۃ شعرا سے اور چھٹی سورۃ الصافات سے اور ساتویں  
 سورۃ یوسف سے اور آٹھویں سورۃ ہود سے اور نہویں سورۃ زمر سے اور دسویں سورۃ  
 احزاب سے اور اسی طرح ہر سورۃ کے بعد ایک سورۃ پڑھ کر ختم کرے جس عمل پر مدح و ست ہے اور اگر  
 سورۃ احمد خدای تعالیٰ کو بہت پسند ہوتی ہے چنانچہ حدیث صحیح میں وارد ہے کہ حافظ کو چاہیے



کے بعد قرآن مجید تلاوت کرتا تو تاجدارین پر سے عمامہ اتارنا میں نے نہ دیکھا نہ سنا۔  
 میں نے نہ سنا ہی عادت تھی کہ تاجدارین بھی قرآن مجید پڑھا کرتے تھے۔  
 میں لکھا ہوں کہ احیائین وارد ہوئے بعض مائین میں میں نے ان کے ہونے میں تکرار نہیں  
 کیا۔ ان کے اکثر عادت تھیں کہ جب کوئی مولیٰ ان کے پاس آتا تو ان کے احباب کے پاس  
 ہر روز بخیر پانچ سو یا پچاس روپے کی رقم دیتے تھے۔ ان میں سے بعض نے جب کوئی عیال  
 شروع فرماتے اور پیشے کو ختم فرماتے شاید مسلمان بنی بشتوق کی زمین سے نکالی زمین  
 ہوا جو کہ جو شخص ختم کرتا تو قرآن مجید تلاوت کو تو فخر تک ملا کہ اس کے لیے اسے تقاضا جاتے تھے  
 اور اگر کوئی ختم کر لے تو شام تک انتظار جاتے تھے اور بعض نے ختم کر لیا تو سکو گناہوں کا  
 روز جمعہ کو اول قرآن مجید سے اخیر سورہ مائدہ تک اور پچھلے دن انعام سے لے کر تک  
 اور اتوار کو یونس سے آخر سورہ تک اور پیر کو توبہ سے آخر قصص تک اور جمعہ کو تکوین تک  
 آخر تک اور پیر کو زمرہ سے آخر رحمن تک اور جمعرات کو توبہ سے آخر تک میں نے ختم  
 کچھ ہاڑی سے حاجت روائی کے علمائے مجرب گناہوں سے روز القدر دن گناہوں سے روز القدر  
 مدت ختم قرآن شریف میں اختلاف کیا ہے مگر حق یہ ہے کہ چالیس روز سے زیادہ اور تیرہ دن تک میں نے ختم کیا

## جدول منازل فنی بشوق

ف مراء سورہ	سورہ مائدہ	سورہ فتنہ	سورہ فتنہ	سورہ فتنہ	سورہ فتنہ
فاتحہ منزل اول	منزل دوم سورہ	منزل چہارم سورہ	منزل چہارم سورہ	منزل چہارم سورہ	منزل چہارم سورہ
سورہ فاتحہ	سورہ مائدہ	سورہ فتنہ	سورہ فتنہ	سورہ فتنہ	سورہ فتنہ
روز جمعہ آخر	شعبہ آخر سورہ	یاشنبہ آخر	روز جمعہ آخر	روز جمعہ آخر	روز جمعہ آخر
سورہ نسا تک	سورہ نخل تک	سورہ فتنہ تک	سورہ فتنہ تک	سورہ فتنہ تک	سورہ فتنہ تک

اور قضاوی مالکیہ میں لکھا ہے کہ سب سے پہلے قاری کسی ایک جمع کو پڑھ کر اپنے حال میں  
 وقت ختم قرآن مجید تک اور دعا کہے اور کہے لے غایۃ الاوطار میں لکھا ہے کہ سب سے پہلے  
 کہ اسے ملا بارگہ روضان چڑھ کر آخر کمالہ قائلین میں چڑھ کر باقلا قرآن کو لائق یہ ہے کہ

ہر چالیس دن میں ایک بار قرآن مجید کو ختم کرتے اور رسالہ فضائل القرآن میں لکھا ہر  
کہ تری بن حبیب سے روایت ہے کہ فرمایا حضرت صلوات اللہ علیہ وسلم نے جسے یاد کیا قرآن مجید بخفیف  
کیجا نیکی اور سکے مال باپ پر عذاب کی اگر چہ پہن وہ دونوں کا فراق کیا یہ فقہیہ ابو اللیث  
نے اور ایک حدیث شریف میں وارد ہوا کہ حافظ قرآن مجید کا اوٹھانے والا نشان اس کا ہا  
اور بھی وارد ہوا کہ جو شخص قرآن مجید کے حفظ میں مشغول ہو اور درمیان میں مر جائے  
تو اسکو قبر میں باقی قرآن مجید فرشتہ یاد کرانا ہو اور ولید بن عبد اللہ سے روایت ہے کہ  
فرمایا حضرت صلوات اللہ علیہ وسلم نے کہ پیش کیے گئے گناہ مجسمہ پس دیکھا میں انہیں بڑھ کر  
اس گناہ سے کہ قرآن مجید کا حافظ ہو کہ بڑھنا چھوڑے اور طلق بن حبیب سے روایت ہے کہ  
کہ فرمایا نبی علیہ السلام نے کہ جس نے سیکھا قرآن مجید پھر بھول گیا اسکو بغیر عذر کے  
مٹھ کیا جائے اور چاروں سکا ہریت کے مقابلہ میں اور ایک قرآن مجید دن قیامت کے اسکا  
دشمن جلاؤ اللہ نہنہا اور عذاب کا نہ فرمایا کہ جس نے سیکھا قرآن مجید پھر بھول گیا مگر وہ شخص گیا  
دن قیامت کے اور اس گناہ عظیم کی مصیبت میں سخت گزرتا ہو گا میری بی بی آپ نے یہ روایت  
وما اصابکم من مفسیۃ الا تم اور فرمایا کہ کہ نبی مصیبت اس سے بڑھ کے نہ کرے قرآن مجید  
کر کے بھول جائے ان حدیثوں کو روایت کیا فقہیہ ابو اللیث نے اور سعد بن عباد سے روایت ہے کہ  
کہ کہا فرمایا حضرت صلوات اللہ علیہ وسلم نے کہ نہیں کوئی شخص کہ قرآن مجید پھر بھول جائے  
اسکو مگر ملاقات کرے گا وہ حق تعالیٰ سے دن قیامت کے گناہ ہوا ہاتھ نقل کیا  
ابو داؤد و دارمی نے اور سنن ابوداؤد میں مروی ہے کہ جو شخص قرآن مجید  
یاد کر کے بھول جائے گا حق تعالیٰ اسکو قیامت کے دن خیر و برکت سے الی اوٹھایا

فصل دوسری وقت اور وصل کے بیان میں

ای سلطانو جانو اور اکام ہو کہ قرآن شریف والے کو وقف اور وصل کا بھی لحاظ رکھنا ضروری ہے کہ اس لیے کہ اکثر مقام میں وقف و وصل کرنے سے خوف کفر کی جو تائید



۱۰۰  
 ۱۰۱  
 ۱۰۲  
 ۱۰۳  
 ۱۰۴  
 ۱۰۵  
 ۱۰۶  
 ۱۰۷  
 ۱۰۸  
 ۱۰۹  
 ۱۱۰  
 ۱۱۱  
 ۱۱۲  
 ۱۱۳  
 ۱۱۴  
 ۱۱۵  
 ۱۱۶  
 ۱۱۷  
 ۱۱۸  
 ۱۱۹  
 ۱۲۰  
 ۱۲۱  
 ۱۲۲  
 ۱۲۳  
 ۱۲۴  
 ۱۲۵  
 ۱۲۶  
 ۱۲۷  
 ۱۲۸  
 ۱۲۹  
 ۱۳۰  
 ۱۳۱  
 ۱۳۲  
 ۱۳۳  
 ۱۳۴  
 ۱۳۵  
 ۱۳۶  
 ۱۳۷  
 ۱۳۸  
 ۱۳۹  
 ۱۴۰  
 ۱۴۱  
 ۱۴۲  
 ۱۴۳  
 ۱۴۴  
 ۱۴۵  
 ۱۴۶  
 ۱۴۷  
 ۱۴۸  
 ۱۴۹  
 ۱۵۰  
 ۱۵۱  
 ۱۵۲  
 ۱۵۳  
 ۱۵۴  
 ۱۵۵  
 ۱۵۶  
 ۱۵۷  
 ۱۵۸  
 ۱۵۹  
 ۱۶۰  
 ۱۶۱  
 ۱۶۲  
 ۱۶۳  
 ۱۶۴  
 ۱۶۵  
 ۱۶۶  
 ۱۶۷  
 ۱۶۸  
 ۱۶۹  
 ۱۷۰  
 ۱۷۱  
 ۱۷۲  
 ۱۷۳  
 ۱۷۴  
 ۱۷۵  
 ۱۷۶  
 ۱۷۷  
 ۱۷۸  
 ۱۷۹  
 ۱۸۰  
 ۱۸۱  
 ۱۸۲  
 ۱۸۳  
 ۱۸۴  
 ۱۸۵  
 ۱۸۶  
 ۱۸۷  
 ۱۸۸  
 ۱۸۹  
 ۱۹۰  
 ۱۹۱  
 ۱۹۲  
 ۱۹۳  
 ۱۹۴  
 ۱۹۵  
 ۱۹۶  
 ۱۹۷  
 ۱۹۸  
 ۱۹۹  
 ۲۰۰

۱۰۰  
 ۱۰۱  
 ۱۰۲  
 ۱۰۳  
 ۱۰۴  
 ۱۰۵  
 ۱۰۶  
 ۱۰۷  
 ۱۰۸  
 ۱۰۹  
 ۱۱۰  
 ۱۱۱  
 ۱۱۲  
 ۱۱۳  
 ۱۱۴  
 ۱۱۵  
 ۱۱۶  
 ۱۱۷  
 ۱۱۸  
 ۱۱۹  
 ۱۲۰  
 ۱۲۱  
 ۱۲۲  
 ۱۲۳  
 ۱۲۴  
 ۱۲۵  
 ۱۲۶  
 ۱۲۷  
 ۱۲۸  
 ۱۲۹  
 ۱۳۰  
 ۱۳۱  
 ۱۳۲  
 ۱۳۳  
 ۱۳۴  
 ۱۳۵  
 ۱۳۶  
 ۱۳۷  
 ۱۳۸  
 ۱۳۹  
 ۱۴۰  
 ۱۴۱  
 ۱۴۲  
 ۱۴۳  
 ۱۴۴  
 ۱۴۵  
 ۱۴۶  
 ۱۴۷  
 ۱۴۸  
 ۱۴۹  
 ۱۵۰  
 ۱۵۱  
 ۱۵۲  
 ۱۵۳  
 ۱۵۴  
 ۱۵۵  
 ۱۵۶  
 ۱۵۷  
 ۱۵۸  
 ۱۵۹  
 ۱۶۰  
 ۱۶۱  
 ۱۶۲  
 ۱۶۳  
 ۱۶۴  
 ۱۶۵  
 ۱۶۶  
 ۱۶۷  
 ۱۶۸  
 ۱۶۹  
 ۱۷۰  
 ۱۷۱  
 ۱۷۲  
 ۱۷۳  
 ۱۷۴  
 ۱۷۵  
 ۱۷۶  
 ۱۷۷  
 ۱۷۸  
 ۱۷۹  
 ۱۸۰  
 ۱۸۱  
 ۱۸۲  
 ۱۸۳  
 ۱۸۴  
 ۱۸۵  
 ۱۸۶  
 ۱۸۷  
 ۱۸۸  
 ۱۸۹  
 ۱۹۰  
 ۱۹۱  
 ۱۹۲  
 ۱۹۳  
 ۱۹۴  
 ۱۹۵  
 ۱۹۶  
 ۱۹۷  
 ۱۹۸  
 ۱۹۹  
 ۲۰۰



لے لیں جا رہے عبداللہ ابن ابی بنی ہاشم کے نزدیک آیت نہیں ہوا کہ ایسی کجی  
اور (ب) بعض لوگوں کی اور خواہی ان کے چند علامتیں ایسی ہیں جو قرآن میں کسی میں وہ ہیں  
یہ تہذیبی بات ان علامتوں کی بھی وقف اور وصل سے کچھ علاوہ نہیں فقط علامت کے  
لیے کہہ دینے میں قواعد القرآن میں کہا ہے کہ اگر مضمون میں صورت و جمیع کہتے ہیں  
(ج) کچھ اصل کے اور (د) گوشتیہ یا من میں اور کبھی اصل عبارت میں قرآن کے کچھ  
(ہ) سے مراد وراثت ہے اس لیے کہ حساب جل صدیہ کے میں ہیں جیسے اس کے پانچ میں ہیں کہ  
علامت ہو ان میں کہ وہ بڑا کر گیا حسین ہو گا اور جو ہے مہار کو جو ہے سرخ و سرخ  
کے طور میں ہو تا ہو سکا نام رکھو اس لیے کہ کما کہ نماز میں بوقت قرأت اولیٰ والستہ ہوتے  
ان و انھیں میں کوع میں جائے دوسرے ملانے کہا ہے کہ اگر کوئی چاہے کہ قرآن پڑھے میں تم  
کو یہ طریق سنت سے تشریحات میں تو چاہیے کہ رکوع سے رکوع تک ہر رکعت میں پڑھے  
موافق آہائے تشریحات رمضان میں یعنی ایک جمعہ چالیس یا سی پڑھ گیا جو سادہ و سہل ہے  
کہ امیر المؤمنین عثمان رضی اللہ عنہ نے تشریحات رمضان میں ختم سی طریق بت کیا جو اللہ تعالیٰ  
جو روز بروز میں اور اکثر صاحب میں پائے جاتے ہیں وہ اس قدر میں چکھایاں ہو کر لڑا تھا  
چند وقت اور بھی یہی حکم کوئی روز مقرر نہیں دے میں وقفہ المنبی صلی اللہ علیہ وسلم  
اس لیے وقف کرنا اتباع رسول کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام واجب حصول حیران حصول حاجت ہے

وہی کہتے ہیں کہ رمضان میں روزانہ پڑھنا چاہیے کہ اگر کوئی چاہے کہ قرآن پڑھے میں تم  
کو یہ طریق سنت سے تشریحات رمضان میں یعنی ایک جمعہ چالیس یا سی پڑھ گیا جو سادہ و سہل ہے  
کہ امیر المؤمنین عثمان رضی اللہ عنہ نے تشریحات رمضان میں ختم سی طریق بت کیا جو اللہ تعالیٰ  
جو روز بروز میں اور اکثر صاحب میں پائے جاتے ہیں وہ اس قدر میں چکھایاں ہو کر لڑا تھا  
چند وقت اور بھی یہی حکم کوئی روز مقرر نہیں دے میں وقفہ المنبی صلی اللہ علیہ وسلم  
اس لیے وقف کرنا اتباع رسول کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام واجب حصول حیران حصول حاجت ہے





کی بارش پڑے تو کافر ہوئے نوان بارہ شترخوان سورہ انبیاء کے چھ رکوع ہیں  
 اگر ان کے تحت ہیں الطیلین کی ناکھ پڑے تو کافر ہوئے و شترخوان بارہ اویسوان  
 سورہ ہشر کے پندرہ میں رکوع ہیں اگر ان کے تحت ہیں التمشین پانچ  
 کی مثال پڑے تو کافر ہوئے گیارہ نوان بارہ اویسوان سورہ قاف کے  
 سورہ بن رکوع ہیں اگر ان کے تحت ہیں عجلون و الحاکم اگر ان کی ای لفظ اندر پڑے  
 پڑے تو کافر ہوئے بارہ نوان بارہ اویسوان سورہ صافات کے چھ رکوع ہیں اگر  
 و لکن اگر ان کے تحت ہیں التمشین کی مثال پڑے تو کافر ہوئے  
 پندرہ نوان بارہ اویسوان سورہ ہشر کے چھ رکوع ہیں اگر الحاکم اگر ان کی  
 الحاکم کی مثال پڑے تو کافر ہوئے پندرہ نوان بارہ اویسوان سورہ  
 حاف کے پانچ میں رکوع ہیں اگر ان کا کلام الا الحاکم کی مثال پڑے تو کافر ہوئے  
 پندرہ نوان بارہ اویسوان سورہ مرسل کے تیرہ میں رکوع ہیں اگر  
 الحاکم کی مثال پڑے تو کافر ہوئے نوں پندرہ پڑے تو کافر ہوئے پندرہ نوان  
 بارہ اویسوان سورہ مرسل کے بائیس میں رکوع ہیں اگر فی ظ کے  
 اگر ان کے تحت ہیں التمشین پانچ رکوع ہیں اگر ان کے تحت ہیں التمشین پانچ  
 اگر ان کے تحت ہیں التمشین پانچ رکوع ہیں اگر ان کے تحت ہیں التمشین پانچ

### فصل چوتھی شمارتبات سورہ تلاوت کے بیان میں

اور مسلمانوں کو اور گاہ ہر گاہ آیات مجیدہ تلاوت قرآن میں جو وہ ہیں ایسا ہی  
 کہ اگر کتب فقہ میں چنانچہ عبارت برآیہ کی ہے مجھوود التلاوة فی القرآن  
 اور ہر کتب فقہ میں جو وہ ہیں ایسا ہی کہ اگر کتب فقہ میں جو وہ ہیں ایسا ہی  
 کہ اگر کتب فقہ میں جو وہ ہیں ایسا ہی کہ اگر کتب فقہ میں جو وہ ہیں ایسا ہی  
 کہ اگر کتب فقہ میں جو وہ ہیں ایسا ہی کہ اگر کتب فقہ میں جو وہ ہیں ایسا ہی  
 کہ اگر کتب فقہ میں جو وہ ہیں ایسا ہی کہ اگر کتب فقہ میں جو وہ ہیں ایسا ہی



[illegible]

میں نے یہ کہ اس قول کے فَمَا لَهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ۝ وَاِذَا قُرِئَ  
 عَلَيْهِمُ الْقُرْآنُ لَا يَسْمَعُونَ ۝ چودھواں سورہ افسر  
 بسم ربک نزدیک اس قول حق تعالیٰ کے وَاَسْمِعْ  
 اَفْصَحَ ۝ ایسا ہی لکھا ہر فتاویٰ عالمگیری  
 میں ہیں اسی سلطانان مواضع میں قرآن تلاوت کرنے والے  
 پر اور کہنے والے پر برابر ہی کہ بقصدِ شنیع یا بغیر قصد  
 سجدہ کرنا واجب ہی ہدایہ اور طریق سجدہ تلاوت یہ ہے کہ  
 جب بادہ کرے سجدہ کرنے کا تو پہلے اَللّٰهُ اَكْبَرُ  
 کہے بلا تاخیر اور ٹھانے کے اور سجدہ کرے بعد پھر اَللّٰهُ اَكْبَرُ کہے اور ٹھانے  
 بلا تشدد اور سلام کہ اور سجدہ ۛ بن تین مرتبہ سُبْحَانَ رَبِّيْ اَلَا عِلٰی کہے اور  
 اس سے کم نہ کہے ایسا ہی لکھا ہر فتاویٰ عالمگیری میں ہے کہ اگر کثر الدقائق  
 ہو دیگر کتب فقہ میں ہے کہ سجدہ تلاوت نماز کے شرائط کے ساتھ درمیان دو تکبیر کے  
 بلا تاخیر اور ٹھانے بلا تشدد و سلام کے کرے ۛ مستخلص الحقائق شرح  
 کثر الدقائق میں لکھا ہے کہ مراد ساتھ شرائط نماز کے یہ ہے کہ ظاہر وجہات اور محدث  
 اور حنفی و فاس سے لو کہڑا مکان پاک ہو اور ستر نہ لگا ہو اور مستقبل قبلہ ہو  
 اور قبل و بعد اَللّٰهُ اَكْبَرُ کہے جیسے نماز میں سوارے ایک ۛ احکام سجدہ تلاوت  
 جن لوگوں کو دریافت کرنا قصود ہو تو فقہ کی کتابوں میں لکھا ہے کہ اگر کثر الدقائق ہو گا  
 فصل پانچویں بیان تعدادِ سور و آیات و کلمات و ہفت و اقسام سور  
 وغیرہ کلام مجید آدمی عزیز جان تو کہہ بیچ تعداد سور و آیات و کلمات و حروف  
 قرآن کے اقوال بہت مختلف ہیں اس سے فقیر مؤلف نے جیسا کہ لندن  
 ابو اللیث میں دیکھا مطابق اس کے ترجمہ کے جسے ول فیل ہمسہ نام

۱۰۰  
 ۱۰۱  
 ۱۰۲  
 ۱۰۳  
 ۱۰۴  
 ۱۰۵  
 ۱۰۶  
 ۱۰۷  
 ۱۰۸  
 ۱۰۹  
 ۱۱۰  
 ۱۱۱  
 ۱۱۲  
 ۱۱۳  
 ۱۱۴  
 ۱۱۵  
 ۱۱۶  
 ۱۱۷  
 ۱۱۸  
 ۱۱۹  
 ۱۲۰  
 ۱۲۱  
 ۱۲۲  
 ۱۲۳  
 ۱۲۴  
 ۱۲۵  
 ۱۲۶  
 ۱۲۷  
 ۱۲۸  
 ۱۲۹  
 ۱۳۰  
 ۱۳۱  
 ۱۳۲  
 ۱۳۳  
 ۱۳۴  
 ۱۳۵  
 ۱۳۶  
 ۱۳۷  
 ۱۳۸  
 ۱۳۹  
 ۱۴۰  
 ۱۴۱  
 ۱۴۲  
 ۱۴۳  
 ۱۴۴  
 ۱۴۵  
 ۱۴۶  
 ۱۴۷  
 ۱۴۸  
 ۱۴۹  
 ۱۵۰  
 ۱۵۱  
 ۱۵۲  
 ۱۵۳  
 ۱۵۴  
 ۱۵۵  
 ۱۵۶  
 ۱۵۷  
 ۱۵۸  
 ۱۵۹  
 ۱۶۰  
 ۱۶۱  
 ۱۶۲  
 ۱۶۳  
 ۱۶۴  
 ۱۶۵  
 ۱۶۶  
 ۱۶۷  
 ۱۶۸  
 ۱۶۹  
 ۱۷۰  
 ۱۷۱  
 ۱۷۲  
 ۱۷۳  
 ۱۷۴  
 ۱۷۵  
 ۱۷۶  
 ۱۷۷  
 ۱۷۸  
 ۱۷۹  
 ۱۸۰  
 ۱۸۱  
 ۱۸۲  
 ۱۸۳  
 ۱۸۴  
 ۱۸۵  
 ۱۸۶  
 ۱۸۷  
 ۱۸۸  
 ۱۸۹  
 ۱۹۰  
 ۱۹۱  
 ۱۹۲  
 ۱۹۳  
 ۱۹۴  
 ۱۹۵  
 ۱۹۶  
 ۱۹۷  
 ۱۹۸  
 ۱۹۹  
 ۲۰۰  
 ۲۰۱  
 ۲۰۲  
 ۲۰۳  
 ۲۰۴  
 ۲۰۵  
 ۲۰۶  
 ۲۰۷  
 ۲۰۸  
 ۲۰۹  
 ۲۱۰  
 ۲۱۱  
 ۲۱۲  
 ۲۱۳  
 ۲۱۴  
 ۲۱۵  
 ۲۱۶  
 ۲۱۷  
 ۲۱۸  
 ۲۱۹  
 ۲۲۰  
 ۲۲۱  
 ۲۲۲  
 ۲۲۳  
 ۲۲۴  
 ۲۲۵  
 ۲۲۶  
 ۲۲۷  
 ۲۲۸  
 ۲۲۹  
 ۲۳۰  
 ۲۳۱  
 ۲۳۲  
 ۲۳۳  
 ۲۳۴  
 ۲۳۵  
 ۲۳۶  
 ۲۳۷  
 ۲۳۸  
 ۲۳۹  
 ۲۴۰  
 ۲۴۱  
 ۲۴۲  
 ۲۴۳  
 ۲۴۴  
 ۲۴۵  
 ۲۴۶  
 ۲۴۷  
 ۲۴۸  
 ۲۴۹  
 ۲۵۰  
 ۲۵۱  
 ۲۵۲  
 ۲۵۳  
 ۲۵۴  
 ۲۵۵  
 ۲۵۶  
 ۲۵۷  
 ۲۵۸  
 ۲۵۹  
 ۲۶۰  
 ۲۶۱  
 ۲۶۲  
 ۲۶۳  
 ۲۶۴  
 ۲۶۵  
 ۲۶۶  
 ۲۶۷  
 ۲۶۸  
 ۲۶۹  
 ۲۷۰  
 ۲۷۱  
 ۲۷۲  
 ۲۷۳  
 ۲۷۴  
 ۲۷۵  
 ۲۷۶  
 ۲۷۷  
 ۲۷۸  
 ۲۷۹  
 ۲۸۰  
 ۲۸۱  
 ۲۸۲  
 ۲۸۳  
 ۲۸۴  
 ۲۸۵  
 ۲۸۶  
 ۲۸۷  
 ۲۸۸  
 ۲۸۹  
 ۲۹۰  
 ۲۹۱  
 ۲۹۲  
 ۲۹۳  
 ۲۹۴  
 ۲۹۵  
 ۲۹۶  
 ۲۹۷  
 ۲۹۸  
 ۲۹۹  
 ۳۰۰  
 ۳۰۱  
 ۳۰۲  
 ۳۰۳  
 ۳۰۴  
 ۳۰۵  
 ۳۰۶  
 ۳۰۷  
 ۳۰۸  
 ۳۰۹  
 ۳۱۰  
 ۳۱۱  
 ۳۱۲  
 ۳۱۳  
 ۳۱۴  
 ۳۱۵  
 ۳۱۶  
 ۳۱۷  
 ۳۱۸  
 ۳۱۹  
 ۳۲۰  
 ۳۲۱  
 ۳۲۲  
 ۳۲۳  
 ۳۲۴  
 ۳۲۵  
 ۳۲۶  
 ۳۲۷  
 ۳۲۸  
 ۳۲۹  
 ۳۳۰  
 ۳۳۱  
 ۳۳۲  
 ۳۳۳  
 ۳۳۴  
 ۳۳۵  
 ۳۳۶  
 ۳۳۷  
 ۳۳۸  
 ۳۳۹  
 ۳۴۰  
 ۳۴۱  
 ۳۴۲  
 ۳۴۳  
 ۳۴۴  
 ۳۴۵  
 ۳۴۶  
 ۳۴۷  
 ۳۴۸  
 ۳۴۹  
 ۳۵۰  
 ۳۵۱  
 ۳۵۲  
 ۳۵۳  
 ۳۵۴  
 ۳۵۵  
 ۳۵۶  
 ۳۵۷  
 ۳۵۸  
 ۳۵۹  
 ۳۶۰  
 ۳۶۱  
 ۳۶۲  
 ۳۶۳  
 ۳۶۴  
 ۳۶۵  
 ۳۶۶  
 ۳۶۷  
 ۳۶۸  
 ۳۶۹  
 ۳۷۰  
 ۳۷۱  
 ۳۷۲  
 ۳۷۳  
 ۳۷۴  
 ۳۷۵  
 ۳۷۶  
 ۳۷۷  
 ۳۷۸  
 ۳۷۹  
 ۳۸۰  
 ۳۸۱  
 ۳۸۲  
 ۳۸۳  
 ۳۸۴  
 ۳۸۵  
 ۳۸۶  
 ۳۸۷  
 ۳۸۸  
 ۳۸۹  
 ۳۹۰  
 ۳۹۱  
 ۳۹۲  
 ۳۹۳  
 ۳۹۴  
 ۳۹۵  
 ۳۹۶  
 ۳۹۷  
 ۳۹۸  
 ۳۹۹  
 ۴۰۰  
 ۴۰۱  
 ۴۰۲  
 ۴۰۳  
 ۴۰۴  
 ۴۰۵  
 ۴۰۶  
 ۴۰۷  
 ۴۰۸  
 ۴۰۹  
 ۴۱۰  
 ۴۱۱  
 ۴۱۲  
 ۴۱۳  
 ۴۱۴  
 ۴۱۵  
 ۴۱۶  
 ۴۱۷  
 ۴۱۸  
 ۴۱۹  
 ۴۲۰  
 ۴۲۱  
 ۴۲۲  
 ۴۲۳  
 ۴۲۴  
 ۴۲۵  
 ۴۲۶  
 ۴۲۷  
 ۴۲۸  
 ۴۲۹  
 ۴۳۰  
 ۴۳۱  
 ۴۳۲  
 ۴۳۳  
 ۴۳۴  
 ۴۳۵  
 ۴۳۶  
 ۴۳۷  
 ۴۳۸  
 ۴۳۹  
 ۴۴۰  
 ۴۴۱  
 ۴۴۲  
 ۴۴۳  
 ۴۴۴  
 ۴۴۵  
 ۴۴۶  
 ۴۴۷  
 ۴۴۸  
 ۴۴۹  
 ۴۵۰  
 ۴۵۱  
 ۴۵۲  
 ۴۵۳  
 ۴۵۴  
 ۴۵۵  
 ۴۵۶  
 ۴۵۷  
 ۴۵۸  
 ۴۵۹  
 ۴۶۰  
 ۴۶۱  
 ۴۶۲  
 ۴۶۳  
 ۴۶۴  
 ۴۶۵  
 ۴۶۶  
 ۴۶۷  
 ۴۶۸  
 ۴۶۹  
 ۴۷۰  
 ۴۷۱



در این باب طایفه‌های مختلفین تحریر گزای آیه‌هاست که در این باب مذکور شده و در این باب در یافتن این آسانی موجود است

تعداد و سوره های قرآن مجید				تعداد و آیات قرآن مجید			
نام		تعداد		نام		تعداد	
بقول عبداللہ بن مسعود		۶۱۹۹		بقول ابن عباس		۶۱۹۹	
بقول مجاهد		۶۱۹۹		بقول ابن مسعود		۶۱۹۹	
بقول ابی بن کعب		۶۱۹۹		بقول ابن عباس		۶۱۹۹	
بقول زید بن ثابت		۶۱۹۹		بقول اسماعیل		۶۱۹۹	
تعداد کلمات کلام مجید		۶۱۹۹		تعداد کلمات کلام مجید		۶۱۹۹	
نام		تعداد		نام		تعداد	
بقول حمید اسرج		۴۶۳۲۰		نام		تعداد	
بقول مجاهد		۴۰۲۵۰		بقول ابن عباس		۴۰۲۵۰	
بقول ابی اسحاق		۴۴۶۲۹		بقول ابن عباس		۴۴۶۲۹	
بقول عطای خرمی		۴۰۷۲۹		بقول ابن عباس		۴۰۷۲۹	
بقول عبدالغنی		۴۰۲۲۶		بقول ابن عباس		۴۰۲۲۶	

تعداد و هر حرف مفرد کلام بنماید									
ا	ب	ت	ث	ج	ح	خ			
۸۸۵۲	۱۱۳۰	۱۰۰۹۹	۱۱۰۲۹	۳۲۴۲	۳۰۸۳	۲۳۱۶			
د	ذ	ر	ز	س	ش	ص			
۵۹۰۲	۲۹۰۵	۱۱۰۹۳	۱۵۹۰	۸۸۹۱	۲۲۵۳	۲۰۱۳			
ض	ط	ظ	ع	غ	ف	ق			
۱۶۰۶	۱۸۴۷	۸۳۴	۹۲۲	۲۲۰۷	۸۳۹۹	۶۸۱۳			
ک	ل	م	ن	و	ح	ی	لا	ی	
۹۵۰۰	۲۰۳۳۶	۲۰۶۹۰	۲۵۱۹۰	۲۵۵۳۶	۱۹۰۷۰	۲۵۹۱۹	۲۵۰۰	۲۵۹۱۹	

[illegible]

وہ سورتیں جس میں نسخ و منسوخ نہیں ہو

سورة فاتحه	سورة يوسف	سورة القصص	سورة الحديد	سورة الزمر	سورة الممت	سورة الممت
------------	-----------	------------	-------------	------------	------------	------------

[illegible]

سوره جاثیات	سوره ملک	سوره نجم	سوره مرسلات	سوره انفطار	سوره نازعات
سوره نبا	سوره انفطار	سوره طه	سوره طه	سوره طه	سوره طه
سوره بلد	سوره طه	سوره طه	سوره طه	سوره طه	سوره طه
سوره فیل	سوره طه	سوره طه	سوره طه	سوره طه	سوره طه
سوره کوثر	سوره طه	سوره طه	سوره طه	سوره طه	سوره طه

وه سورتن جنسین سونوخ و دوزخین

سوره بقدر	سوره آل عمران	سوره طه	سوره طه	سوره طه	سوره طه
سوره انبیا	سوره طه	سوره طه	سوره طه	سوره طه	سوره طه
سوره حج	سوره طه	سوره طه	سوره طه	سوره طه	سوره طه
سوره احزاب	سوره طه	سوره طه	سوره طه	سوره طه	سوره طه
سوره عصر	سوره طه	سوره طه	سوره طه	سوره طه	سوره طه

وه سورتن جنسین سونوخ و دوزخین

سوره رعد	سوره انفطار	سوره طه	سوره طه	سوره طه	سوره طه
سوره احزاب	سوره طه	سوره طه	سوره طه	سوره طه	سوره طه
سوره مومنون	سوره طه	سوره طه	سوره طه	سوره طه	سوره طه
سوره روم	سوره طه	سوره طه	سوره طه	سوره طه	سوره طه
سوره الصافات	سوره طه	سوره طه	سوره طه	سوره طه	سوره طه
سوره سبا	سوره طه	سوره طه	سوره طه	سوره طه	سوره طه
سوره ممتعه	سوره طه	سوره طه	سوره طه	سوره طه	سوره طه
سوره قیامه	سوره طه	سوره طه	سوره طه	سوره طه	سوره طه

وه سورتن جنسین سونوخ و دوزخین

سوره طه	سوره طه	سوره طه	سوره طه	سوره طه	سوره طه
---------	---------	---------	---------	---------	---------

اور قیامت کی کتاب بنوین لکھا جو کہ قرآن شریف میں ہے ہر جہ سے سمجھا سکتے ہیں بظاہر و باطن









المعنی جو آور زول سر برین علی کا اختلاف جو بعض کہتے ہیں کہ علی جو اور بعض کہتے ہیں کہ علی جو اسبابی کہا جو رسالہ سبیل السموخ فی علم الناس و التفسیر

جدول سامی تیس بارہ قرآن مجید			
الْأَمْرُ	يَقُولُونَ	وَلَا تَكُن مِّنَ السَّاجِدِينَ	لَن نَّبْأَنَّكَ
شَآءَ	وَإِذَا	وَكُلُوا مِن ثَمَرِهِ	قَالَ الْمَلَأُ
يَعْتَذِرُونَ	وَمَا	وَمَا أَتَيْنَا	أَعْلَمُوا
قَالَ أَلَمْ	قَدْ	قَدْ	وَقَدْ
أَقُولُ لَكَ	لِلنَّاسِ	الْمُؤْمِنُونَ	الَّذِينَ
أَسْأَلُ مَا	وَمَنْ	رَمَانِي لَا	أَسْأَلُ مَا
وَحَيٍّ	يَقُولُ	أَسْأَلُ مَا	أَسْأَلُ مَا
حَوَّ	قَالَ مَا	قَدْ	يُنَادِي
	حَظُّكَ	سُبْحَانَ اللَّهِ	لِي



بسم الله الرحمن الرحيم

هو ن درو نماز لعل با حق ضیاء الدین محمدی استقامت تری کربا می جاوید  
استان امر پر بس و چشم قدم و در تاهی

شیخان آمد و در کتاب القرآن کباب محمد و اله فی سنان محمد نام تاریخی است که فیاض  
تألیف قیامه در دست است تب جابر فیض اثر مدنی که این دو سبجان  
جانب چاهم جوهر برداشته است و در کتاب القرآن مؤلف است که جناب فیض باب

الامام در شرح کلمات مولانا اعظم مولوی سید شاه محمد شریف صاحب بن زاده الله  
یومین و در خلاصه مؤلفه در کتاب فیض فیض جناب مدح و نه  
بنی الامم و بسلی تاریخ نسخه است که در مطبعه امین الملک و بیع بانیو  
ن و در کتب اکارفاق جمع می شود در کتاب فیض مدنی و عبد الرحمن  
خان صاحب است که در این کتاب در شرح می آید و در دست مدح و نه

شاه و در کتاب فیض باب در دست مدح و نه و در کتاب فیض جوبلی  
در کتاب فیض است که در این کتاب در شرح می آید و در دست مدح و نه  
شاه و در کتاب فیض باب در دست مدح و نه و در کتاب فیض جوبلی  
در کتاب فیض است که در این کتاب در شرح می آید و در دست مدح و نه

در کتاب فیض باب در دست مدح و نه و در کتاب فیض جوبلی  
در کتاب فیض است که در این کتاب در شرح می آید و در دست مدح و نه  
در کتاب فیض باب در دست مدح و نه و در کتاب فیض جوبلی  
در کتاب فیض است که در این کتاب در شرح می آید و در دست مدح و نه







<p>چهر کوئی کیا و در اندام خویش          فاشی بر داراک بر آستان شهباز کا          اس کے خادم و راجا جان شهباز کا          وہ کیا تیرے عالم میں ایمان شهباز کا          ہو گیا زیر نگین و دونوں جان شهباز کا          فرش سے ہی عرش تک حکم دیا شهباز کا</p>	<p>جب رسول و سر خود او کی تعریف میں          اس ع لایت میں کوئی ایسا نہیں ہی سوا          سنا یہ عالم سے نسبت ہی جو مولا کو خاص          خضر آتے تھے ہمیشہ اور سناتے تھے خبر          خاتم مرسلین اتھ آئی جواب انگشتہ می          کیوں نہ نوشل فیما دیا اون کا برہ دور</p>
--	--

قصیدہ فارسی در مدح قذوة العارفین زبدۃ الواصلین بسند  
 حضرت مولانا شہباز محمد قدس سرہ العزیز

<p>یارب کسی سب در عالم اسیر غم          بچوں مراب آب و این ہفت نیست ہم          مانند شہر شہزادہ دوان در پے غم          خون خوارست کار سنگار و سپہ دم          جہنم مان ہر وقت شہباز چون جسم          گویم و گریہ و صفت من آن شاہ محرم          و صفاتش ہمیشہ کہ بستہ چون خدم          دائم ز شہر رخ بلندست در دم          چون پرنکہ علم غلام و رعیت و کم          مخدوم و غوث و قطب و ولی محکم          باشد معین بکس م باشد غفور ہم          بر زائران چہ لطف خداست ہم          کو بہت بحر فیض و شہ کشور کرم</p>	<p>از دست آسمان جفا کار و پرستم          صبرست بر جا و نہ صبرست در دلش          روز و شبست گردش گردون بر سجد          خون ریزست پانیہ ترک فلک مدام          ایم چو غلام عالم میں جسم و سنگدل          ز نمار خواہ بچوں من آنجا ست صد ہزار          شاہست شاہ باز محمد کہ عرش بیان          بیم اگر تکی ز سر کوی شاہباز          سیرخ ہم و فکر با وج صفات او          مسکین فقیر و نادان خلق ست شاہباز          اند صفات نیک رحیم و کریم او ست          بہار دہرام رحمت حق بر مزار شاہ          ای دل متاثر رہے عقیدت کوی او</p>
--	---

نام کریم قبل و حسابات آمده	و محمد رسول پاک شهباز گشت خرم
اندر سفر گشت اغشثنی اگر کسی	شام و صبح گشت بمبدا و بمبدا
از سفر و از سفر هر صید شاه باز	و در راه و در راه سیر اند غاصم غم
در سفر و از سفر هر صید شاه باز	خدا و در راه و در راه و در راه
از سفر و از سفر هر صید شاه باز	هر کام خان که هست ترا می رسد بهم
از سفر و از سفر هر صید شاه باز	داری سیر نیاز و تسلیم حکم خم

## مطلع ثانی

ای آنکه بیض عام تو اگر در عالم	هستند فیض و خلق لاجرم
ای هست تو یار همیشه	باشیم که دور تر از کلفت و الم
وی آفتاب ذره نورانی کن شتاب	سحای با قوتی و مایندونی درم
خواهم همی که دست دهد گوهر مراد	باری بر او بسته توانی درم
هر روزی که است و باطل و مسروری	زیبا بذات پاک تو چون درم
شما غلامی تو شده مسرور و خسر	حرف سبوق به سحر و شرم
دست نوال و بدل تو با فقر و احتیاج	آن کا یکنند که کشت باطل و مرم
دست کتبه حان چه شکوه و چه تلخ باه	اجلال و هم طاعت و درم
باز بکلی حضرت والا بصیرت نیاز	ایمان چو عاشقیت هم خوش باغم
لطف و خفاوت و احسان هر کس است	مانند بر دست و دل پاک، همچو یغم
خداوند شک مرد چو بختیاد بار	این بدل و این خفاوت این جود این کرم
شیخ طلال که گشتی از تنیب آن	چون رو به شیر و بنده و گریز دم
سام و سام که نور زبان بخود چو بید	برستم شجاعت عالی دزال کم
پیش سخنان کوی تو شیران چه در زنده	چون خود بر زنده همه در کشند دم









